به موقع وفات باعثِ صدحسرات جانشین امیرشریعت
حضرت مولاناسید ابو معاویه ابوذر بخاری نور الله مرقدہ
منگل،۲۸ جمادی الاولی ۱۴۱۶ھ مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۹۵ء

آج گہنا گیا آفتابِ ھدیٰ اور ظلمت بڑھی الحفیظ الاماں نورِ تحقیق کا اک اجالا گیا بڑھ گئیں ظلمتیں اور تاریکیاں

جانشینِ امیرِ شریعت گیا
رہبر و رہنمائے طریقت گیا
واقف و آشنائے حقیقت گیا
آج غائب ہوا معرفت کا نشاں

مرد میداں تھا قائد احرار تھا
پرچمِ دینِ حق کا علمدار تھا
جادۂ مصطفیٰ کا وہ رہوار تھا
بابِ ختم نبوت کا تھا پاسباں

مدحِ اصحابِ مدنی کا چرچا کیا
دشمنانِ صحابہؓ کو رسوا کیا
سر پٹختی پھری روحِ ابن سبا
ضربِ کاری رہا ان کا ہر اک بیاں

اس کے افعال و اقوال صادق رہے
اس کی ہٹ پر شریعت کے فاسق رہے
اس کی رَو سے الرجک، منافق رہے
پیکرِ صدق اخلاص کا ترجماں

اردو لونڈی کنیزک رہی فارسی
مولتانی زباں پانی بھرتی رہی
گو پنجابی تھی ان کی زباں مادری
پر عریبک میں بھی تھے فصیح اللساں

مدحِ میرِ معاویہ کرتا رہا
جنگِ دفاعِ صحابہ وہ لڑتا رہا
ہر قدم، ہر نفس آگے بڑھتا رہا
رفض کے راستہ میں تھا کوہِ گراں

زندگی ان کی تھی عظمتوں کا سفر
نوکِ جوتی پہ رکھا رعونت کا سر
حاملِ زھد و تقویٰ رہا عمر بھر
مثلِ بوذر بخاری ملے اب کہاں

گلشنِ حیدرہ کا گلِ تر گیا
وارثِ فقرِ بوذرؓ ابوذر گیا
ہاں خطابت بخاری کا شہ پر گیا
پہنچیں سدرہ خطابت کی جولانیاں

زیر گرد عجم حسنِ تاریخ تھا
دستِ تحقیق بوذر رہا جھاڑتا
حسنِ تاریخ نکھرا تو ظاہر ہوا
کتنے اشخاص کی عظمتیں تھیں نہاں

بار ہا ظالموں سے وہ ٹکرا گیا
سنتِ موسوی کو وہ دہرا گیا
وقت کے جابروں پہ وہ یوں چھا گیا
جیسے تنکے کو گھیرے ہو موج رواں

علمی خدمات عملی کمالات کو
لاؤں تحریر میں ان کی کس بات کو
مختصر کر ضیاء اب مقالات کو
تو کہاں اور شاہ جی کی مدحت کہاں